موٹر سائیکل پر ہیلمٹ پہننے کے نقصانات

ہیلمٹ پہننے سے دائیں اور بائیں دیکھنے کا زاویہ نگاہ جو کہ نارمل 180-120 ہوتا ہے، یہ 22 فیصد کم ہوجاتا ہے۔ جو 30 فیصد حادثات میں اضافہ کا باعث ہے۔ یعنی اگر ہیلمٹ کے بغیر روزانہ 100 حادثات ہوتے تھے تو ہیلمٹ پہننے سے روزانہ 130 حادثات ہونگے۔۔۔۔

ہیلمٹ پہننے سے سانس میں زبردست تنگی ہوتی ہے، دمہ کے مریض ہیلمٹ نہیں پہن سکتے۔ اس لئے اگر کوئی دمہ کا مریض کسی دفتریا فیکٹری یا دوکان پر ملازم ہے، وہ اپنے کاروبار پر نہیں پہنچ سکتا، جس سے بزنس میں کمی اور بے روزگاری کا خطرہ ہے۔

ہیلمٹ پہننے سے دل کے مریضوں میں دل کی تکلیف میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اس لئے دل کے مریض ہیلمٹ پہن کر اپنے دفتر یا فیکٹری یا شاپ پر نہیں جاسکتے۔

ہیلمٹ پہننے سے کچھ لوگوں میں نفسیاتی بیماری Claustrophobia پیدا ہوجاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کے کاروبار پر فرق پڑتا ہے، بزنس ڈسٹرب ہوتا ہے، اور نفسیاتی ڈاکٹرز کے کلینک پر مریضوں کا رش مزید بڑھ جاتا ہے۔

ہیلمٹ پہننے سے کم سُنائی دیتا ہے، جس سے ساتھ سے گزرنے والی یا پیچھے آنے والی گاڑی کی آواز سُنائی

نہیں دیتی، جس سے 20 فیصد حادثات میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ ڈرائیور یہی سمجھتا ہے کہ میرے پیچھے کوئی گاڑی نہیں، جس سے وہ بے دھیانی میں گاڑی کو موڑ لیتا ہے---

ہیلمٹ پہننے سے ڈرائیور پیچھے بیٹھے مسافر سے بات بھی نہیں کرسکتا۔ Conversation میں مشکلات پیش آتی ہیں۔

ہیلمٹ پہننے سے ڈرائیور زیادہ اکڑ کا یا بہت زیادہ محتاط اور Tense ہوجاتا ہے، جسے سے ڈرائیونگ میں غلطیاں ہوتی ہیں، جس سے 10 فیصد حادثات میں اضافہ کا خدشہ ہے۔

ہیلمٹ پہننے سے موٹرسائیکل والا کسی دوسری گاڑی کو اوور ٹیک باآسانی نہیں کرسکتا۔ اور پیچھے دیکھے بغیر اوور ٹیک کرنے پر حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

ہیلمٹ پہننے سے بار بار پوری گردن گھُما کر دائیں بائیں دیکھنے سے گردن کے مہروں کی بیماری Cervical Spondylosis کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ یا اس میں Degenerative تبدیلیاں ہونے کا اہتمال ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ڈاکٹروں کے کلینک پر مریضوں کا رش بڑھتا ہے اور دافع درد Analgesic ادویات کی فروخت بھی بڑھ جاتی ہے۔ جس سے معدہ کے امراض

بڑھ جاتے ہیں۔
ہیلمٹ پہننے سے سر پر وزن میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ جس سے گردن کے مہرے بیٹھ جاتے ہیں اور گُھمانے پر Osteoporosis کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ پیچھے یا دائیں بائیں گردن گھما کر دیکھنے سے سامنے سے آنے والی ٹریفک پر سے نظر ہٹ جاتی ہیں، جس سے حادثہ ہوسکتا ہے....
ہیلمٹ لگا کر پھر موٹر سائیکل پر پیچھے دیکھنے والے Back Mirror لگانے لازم ہیں۔ جس سے موٹر سائیکل کی چوڑائی میں اضافہ ہوجاتا ہے، جو فٹنس سرٹیفکیٹ کے رولز کے خلاف ہے۔ اور بیک مرر پر پیچھے آنے والی ٹریفک کی ہیڈ لائٹ سے فلیش پڑتی ہے، جس سے ڈرائیور کی آنکھیں چُندیا جاتی ہیں، جو حادثہ کا سبب بنتی ہیں۔
ہیلمٹ پہننے سے سر میں پسینہ آتا ہے، جس سے بلڈپریشر میں کمی یا زیادتی کا ازحد خطرہ ہوتا ہے۔
گرمیوں میں ویسے بھی ہیلمٹ پہننا بہت مشکل ہے... لو لگنے Heat Stroke کا خطرہ ہوتاہے.... ہیلمٹ پہن کر گرمی کی شدت سے سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔
ہیلمٹ پہننے سے Fogging کا خطرہ ہوتاہے، ہیلمٹ کے شیشے کے سامنے دُھند اور اندھیرہ چھا جاتا ہے۔ جس

سے حادثات میں اضافہ ہوتا ہے۔
ہیلمٹ پہننے سے اگر وہ اچھی کوالٹی کا ہو، تو پھر بھاری اور Bulky ہونے سے سنبھالنتا مشکل ہے۔ اور اگر ہلکا ہو، تو پھر اس کو پہننے کا کوئی فائدہ نہیں---- کیونکہ حادثہ کی صورت میں ہیلمٹ ہی ٹوٹ گیا تو اس نے کھوپڑی Skull کی کیا بچت کرنی ہے؟
بھاری ہیلمٹ پہننے سے حادثہ کی صورت میں گردن کے ٹوٹنے کا خطرہ بہت بڑھ جاتا ہے--- ہیلمٹ کا وزن بہت زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔
ہیلمٹ بغیر ٹھوری سٹرپ پہننے سے حادثہ ہونے کی صورت میں سب سے پہلے ہیلمٹ ہی اُتر کا دور جا گرتا ہے اور حادثہ ہونے پر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا----
ہیلمٹ پہننے سے دہشت گرد اپنی دہشت گرد کاروائیوں میں آزاد ہوگئے ہیں۔ ان کو دور سے آتے پہچاننا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ ہیلمٹ پہننے سے نہ صرف دہشت گردوں کی کاروائیوں میں اضافہ ہوا، بلکہ چور اُچکے اور ڈاکوئوں نے بھی ہیلمٹ پہن کر بینک لوٹے اور چوریاں کی ہیں--- اور Street Crimes یا Road Snatching میں اضافہ ہوتا ہے--- ہیلمٹ پہنے چور ڈاکو CCTv کیمروں میں ان کی شکلیں نہیں آتیں---- اور وہ باآسانی بچ جاتے ہیں۔

ہیلمٹ پہننے سے جہاں موٹر سائیکل پارک کی جاتی ہے، وہاں ہیلمٹ کو ہینڈل کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے، جس سے ہیلمٹ بہت زیادہ چوری ہوتے ہیں۔ اور اگر ساتھ لیکر جائیں تو دفتروں میں ہیلمٹ پہن کر یا ہاتھ میں لیکر اندر نہیں داخل ہونے دیتے۔۔۔ اور وہاں پر باہر ہیلمٹ رکھنے کا کوئی انتظام بھی نہیں ہوتا، لائن میں بھی اپنا ہیلمٹ اپنے ہاتھ میں رکھ کر کھڑا ہونا پڑتا ہے، جو ایک عام لڑکے یا خواتین کیلئے بہت مشکل ہے۔۔۔

ہیلمٹ پہننے سے صرف ایک فائدہ ہے کہ اچھا بھاری ہیلمٹ پہننے سے ڈرائیور سر پر چوٹ لگنے سے نہیں مرتا، بلکہ باقی دیگر وجوہات سے مرجاتا ہے۔ یاد رہے کہ روڈ پر تیز رفتاری سے حادثہ ہونے پر پیٹ کے اندر کے اعضاء کو زبردست جھٹکا لگتا ہے، جس سے اندرونی اعضاء پھٹ جاتے ہیں، جس سے خون بہہ جاتا ہے Internal Bleeding یا ہڈیوں کے ٹوٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے۔

ہیلمٹ ہر شخص کے سر کے سائز کے مطابق پہننا ہی فائدہ مند ہوسکتا ہے، پر ایک ہیلمٹ ہی گھر کا ہر شخص استعمال کرتا ہے، جس کی وجہ سے بڑے سر

والے کو یہ ہیلمٹ تنگ آتا ہے، جو ڈرائیونگ میں مشکلات کا باعث ہے اور چھوٹے سر والے کا یہی ہیلمٹ پہننا کھوچلا (کُھلا بڑا) ہونے کی وجہ سے پہنا نہ پہنا ایک برابر ہے-----

ہیلمٹ پہننا اگر Safety میں شامل ہے تو موٹرسائیکل پر پیچھے بیٹھی خاتون کو کون ہیلمٹ پہنائے گا؟ اس کی سیفٹی کون کرے گا؟ اور اگر کوئی اکیلا موٹر سائیکل لیکر جا رہا ہے تو راستے میں کسی دوست کو اپنی موٹر سائیکل کے پیچھے بٹھانا چاہتا ہے تو اس دوسرے دوست کیلئے وہ دوسرا ہیلمٹ کہاں سے لائے گا؟ اور ہیلمٹ کو ہینڈل کے پاس لٹکانے سے کئی حادثات ہوئے ہیں، جب ہیلمٹ ہینڈل میں آ کر اڑ گیا اور حادثہ کا سبب بنا ہے---

خلاصہ تحریر اور تجویز----- اس آرٹیکل کا ہرگز کہ مقصد یہ نہیں کہ ہیلمٹ نہ پہنا جائے۔ بلکہ اس مقالے کا مقصد یہ ہے کہ صرف ہیلمٹ پہننے سے حادثات کو کم نہیں کیا جاسکتا، یا ٹریفک کے مسائل حل نہ ہوسکتے--- بلکہ حکومت کو چاہئے کہ کسی ایکسپرٹ روڈ سیفٹی پرسن سے فزیبلیٹی بنائیں، اور شہر کے

اندر جہاں عموماً سپیڈ 30 سے 40 کے دوران ہوتی ہے، وہاں اگر کوئی ہیلمٹ نہ پہنے تو اس پر چلان نہ کیا جائے، یعنی اندرون شہر چھوٹی سڑکوں پر ہیلمٹ نہ پہنے پر چلان نہ کیا جائے ---- ہاں --- مین شاہراہوں، نیشنل ہائی ویز، جی ٹی روڈ اور دیگر ہائی سپیڈ موٹر ویز پر موٹر سائیکل چلانے کی صورت میں مناسب ڈیزائن کردہ ہیلمٹ پہننے کی ترغیب دی جائے، عوام کو رہنمائی مہیا کی جائے، ہیلمٹ کے فائدے اور نقصانات کے بارے آگاہ کیا جائے اور ہیلمٹ کہاں پہننا ہے، کس طرح پہننا ہے، اور کیوں پہننا ہے، اس کے بارے عوام میں شعور اُجاگر کیا جائے----، مگر چلان ہرگز نہ کیا جائے---- کیونکہ زبردستی ہیلمٹ پہنانے سے حادثات میں 30 سے 40 فیصد اضافہ اور بیماریوں میں اضافہ کا احتمال ہے--- ہیلمٹ پر چلان بند ہونے چاہیں۔ صرف رہنمائی مہیا کریں--- سکول کالجز اور یونیورسٹیز میں روڈ سیفٹی ورکشاپ کا اہتمام کریں۔ اس کے لئے ہماری خدمات مفت حاضر ہیں۔

تحریر و تحقیق۔ روڈ سیفٹی اور ہیلتھ کیئر ایکسپرٹ، حاجی الماس ۔ گجرات۔کاپی پیسٹ